SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 2001
نوکری سے برطرفی (خاص اختیارات) (ترمیم) سندھ آرڈیننس، 2001
THE REMOVAL FROM SERVICE (SPECIAL POWERS) (AMENDMENT) SINDH ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. 2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 3 کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Ordinance IX of 2000
3. 2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 5 کی نعم البدلی
Substitution of section 5 of Sindh Ordinance IX of 2000
4. 2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 6 کی ترمیم
Amendment of section 6 of Sindh Ordinance IX of 2000
5. 2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 7 کی ترمیم
Amendment of section 7 of Sindh Ordinance IX of 2000
6. 2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 8 کی ترمیم
Amendment of section 8 of Sindh Ordinance IX of 2000

سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 2001
نوکری سے برطرفی (خاص اختیارات) (ترمیم) سندھ آرڈیننس، 2001

THE REMOVAL FROM SERVICE (SPECIAL POWERS) (AMENDMENT) SINDH ORDINANCE, 2001

[19 مئی 2001]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے نوکری سے برطرفی (خاص اختیارات) سندھ آرڈیننس، 2000 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ نوکری سے برطرفی (خاص اختیارات) سندھ آرڈیننس، 2000 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹیٹوِیشن آرڈر نمبر 1 کے مطابق معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے۔

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوِیشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کے پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو نوکری سے برطرفی (خاص اختیارات)(ترمیم) سندھ آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور لاگو ہوگا اور دفعہ 3 کی ذیلی (1) کی شق (c) کی ذیلی شق (iv) اور دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (5) کی گنجائیشیں 30 اگست 2000 سے لاگو سمجھی جائیں گی۔

2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 3 کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Ordinance IX of 2000

2. نوکری سے برطرفی (خاص اختیارات) سندھ آرڈیننس، 2000 میں، جس کو اس کے بعد بھی آرڈیننس ہی کہا جائے گا۔ اور اس کی دفعہ 3 میں:

(1) ذیلی دفعہ (1):

(a) حاشیے والے نوٹ میں، الفاظ اور کاما ”برطرفی معطلی“ کے لئے الفاظ اور کامائوں ”ہٹانے، برطرفی اور لازمی رٹائرمنٹ“ کو متبادل بنایا جائے گا؛

(b) شق (a) میں دوبارہ آنیوالے سیمی کولن اور لفظ ”یا“ جو دوسری مرتبہ آتا ہے اس کے لئے الفاظ میں سیمی کولن ”یا عادی طور پر بنا پیشگی چھٹی کی منظوری کے غیر حاضر رہنے کا عادی ہے“ ”یا“ کو شامل کیا جائے گا۔

(c) شق (c) میں:

(i) ذیلی شق (i) میں لفظ ”وسائل“ اور لفظ ”ذرائع“ کو متبادل بنایا جائے گا۔

(ii) ذیلی دفعہ (iii) کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی شق کو شامل کیا جائے گا:

”(iv) اگر وقتی طور پر لاگو کسی قانون کے مطابق پلے بارگیننگ میں شامل ہوا ہے اور اثاثے یا کرپشن یا کرپٹ عمل کے ذریعے حاصلات واپس کئے ”ہیں یا“۔

(d) شق (e) میں الفاظ ”سرکاری گزٹ“ کے لئے الفاظ ”تحریری“ کو متبادل بنایا جائے گا۔

(e) شرطیہ بیان کو ختم کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (2) کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا ، یعنی:

“(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی حکم جاری کرنے سے پہلے مجاز اختیاری:

(a) تحریری حکم کے ذریعے جس پر الزام ہے اس شخص کو اس قدم کی زمینی حقیقتوں سے آگاہ کرے گی؛اور

(b) اس کو ایسا قدم اٹھانے کے سات دن کے اندر یا اس اضافی عرصے کے دوراں جیسا کہ اتھارٹی طے کرے سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم کرے گی؛

2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 5 کی نعم البدلی
Substitution of section 5 of Sindh Ordinance IX of 2000

بشرطیکہ ایسا کوئی بھی موقعہ فراہم نہیں کیا جائے گا۔ اگر مجاز اتھارٹی مطمئن ہے کہ پاکستان اور اس کے کسی حصے کے تحفظ کے مفاد میں ایسا موقعہ

دینا ضروری نہیں ہے۔
بشرطیکہ مزید براں کہ ایسا کوئی بھی موقعہ فراہم نہیں کیا جائے گا جہاں کسی الزام کے تحت نوکری میں سے ہٹائے گئے یا برطرف کئے گئے یا چال چلن کی بنیاد پر عہدے کم کیا گیا ہو۔ جس کو جرمانہ یا قید کی سزا دی گئی ہے یا جہاں مجاز اختیاری مطمئن ہے کہ تحریر میں سبب ریکارڈ کئے گئے ہیں تو یہ غیر مناسب عمل ہوگا کہ جس پر الزام ہے اسے سبب گنوانے کا موقعہ دینا ضروری نہیں ہے۔
(3) وقت سے پہلے ملازمت سے ہٹانے یا برطرفی یا کم عہدے پر تنزلی یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی شخص کے پے اسکیل میں کمی ایسے افراد کو کسی سزا سے رعایت نہیں دلائے گی، جس ملازمت کے دوراں کسی قانون کے تحت کوئی جرم کیا ہو۔“
3.بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 5 میں، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:
(جاچ آفیسر یا جاچ کمپنی مقرر کرنے کا اختیار)
”5(1) ذیلی دفعہ (2) کی گنجائش کے مطابق مجاز اختیاری ذیلی دفعہ 3 کے تحت حکم جاری کرنے سے پہلے ایک جاچ آفیسر یا جاچ کمیٹی مقرر کرے گی تا کہ سرکاری ملازمت کرنے والا شخص یا کارپوریشن سروس میں کام کرنے والے شخص کام کی جانچ پڑتال کرے جس پر کسی قدم یا دفعہ 3 میں بیان کی گئی منع شدہ کام کرنے کا الزام ہے جاچ آفیسر یا جیسا معاملہ ہو جانچ کمیٹی؛“

(a) زیر الزام شخص سے الزامات اور مجازی اختیاری کی طرف سے جانچ کے سلسلے میں جاری کئے گئے حکم میں بیان کئے گئے الزامات کے بیان پر بات چیت کرنا؛

(b) زیر الزام شخص سے آگاہی کے بعد سات دن کے اندر دفاع کے لئے تحریر میں جواب طلب کرنا؛

(c) الزام کے سلسلے میں جانچ کرنے اور الزام

2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 6 کی

کے سلسلے میں ایسی زبانی اور کاغذی گواہی لینے یا زیر الزام شخص کے دفاع میں جیسا مناسب ہو اور زیر الزام شخص کو گواہ سے سوال پوچھنے کا حق حاصل ہوگا؛ اور

(d) روزانہ کی بنیاد پر کیس سنا جائے گا اور کوئی بھی معطلی نہیں کی جائے گی سوائے کسی خاص سبب کے، جو تحریری طور پر ریکارڈ میں رکھی جائے گی اور مجاز اختیاری کو آگاہی دی جائے گی۔

ترمیم
Amendment of section 6 of Sindh Ordinance IX of 2000

2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 7 کی ترمیم
Amendment of section 7 of Sindh Ordinance IX of 2000

(2) جہاں جانچ آفیسر یا جیسا معاملہ ہو۔ جانچ کمیٹی مطمئن ہے کہ زیر الزام شخص رکاوٹ ڈال رہا ہے یا رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے ۔ جانچ کی پروگریس کے سلسلے میں تو وہ اس سلسلے میں حقیقت درج کرے گا اور جانچ کی کاروائی کو اس طریقے ختم کرے گا۔ جیسا وہ انصاف کے تقاضوں کو مناسب سمجھے۔

2000 کے سندھ آرڈیننس نمبر IX کی دفعہ 8 کی ترمیم
Amendment of section 8 of Sindh Ordinance IX of 2000

(3) جانچ عملدار یا جیسا معاملہ ہو، جانچ کمیٹی اپنے ثبوت اور تجاویز جانچ کی آگاہی کے پچیس دن کے اندر مجاز اختیاری کے حوالے کرے گی۔

(4) مجازی اختیاری ذیلی دفعہ (1) کے تحت کی گئی جانچ کے سلسلے میں اگر اس میں زیر الزام شخص کے خلاف یا سبب تحریر میں ریکارڈ کرنے کے سلسلے میں کافی کاغذی گواہی موجود ہے وہ مطمئن ہے کہ اس سلسلے میں کوئی جانچ کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(5) اگر کوئی شخص وقتی طور پر لاگو کسی قانون کے تحت پلے بارگیننگ کرنا چاہتا ہے اور رضاکارانہ طور پر کرپشن اور کرپٹ عمل کے ذریعے حاصل کئے گئے اثاثے اور حاصلات واپس کرنا چاہتا ہے تو پھر جانچ کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

بشرطیکہ ایسی پلے بارگیننگ کی بنیاد پر اس شخص کو تجویز کئے گئے اقدام کے حوالے سے سبب گنوانے کا نوٹس جاری کیا جائے گا۔

نوٹس ملنے کے پندرہ دن کے اندر جواب دے گا جواب ملنے پر مجاز اختیاری حکم جاری کر سکتی ہے، جیسا وہ مناسب وہ مناسب سمجھے۔

4.بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 6 میں:
(a) حاشیے میں آیل نوٹ میں، لفظ ’’جو‘‘ کے بعد الفاظ ’’جانچ عملدار یا‘‘ کو شامل کیا جائے گا؛ اور
(b) ’’The‘‘ کے بعد الفاظ ’’جانچ آفیسر یا‘‘ کو شامل کیا جائے گا؛ اور

5. مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ 7 میں:
(a) حاشی کے اندر نوٹ میں، لفظ ’’The‘‘ کے بعدالفاظ ’’جانچ عملدار یا‘‘ کو شامل کیا جائے گا؛ اور
(b) لفظ ’’The‘‘ کے بعد، الفاظ ’’جانچ عملدار یا‘‘ کو شامل کیا جائے گا؛ اور
(c) کامائوں اور لفظ ’’بشمول‘‘ کے لئے لفظ ’’لئے‘‘ کو متبادل بنایا جائے گا؛

6. بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 8 میں، الفاظ’’ جانچ کمیٹی‘‘ کے لئے الفاظ اور کامائوں ’’جانچ عملدار یا‘‘ جیسا معاملہ ہو’’جانچ کمیٹی‘‘ کو شامل کیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔